ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اراضی کا تبادلہ

نئی دہلی، 20 نومبر 2015 (آئی این ایس انڈیا)

7-6 جون 2015 کو وزیر اعظم نریندر مودی کے دورۂ بنگلہ دیش کے دوران ہندوستان اور بنگلہ دیشن کے درمیان طے پائے اقدامات کے تحت لینڈ باؤنڈری اگریمنٹ (ایل بی اے) 1974 اور 2011 کے پروٹوکول کے مطابق ہندوستان میں آنے والے 51 سابق بنگلہ دیشی علاقے اور بنگلہ دیش کی سرحد میں آنے والے 111 سابقہ ہندوستانی علاقے جسمانی طور پر دوسرے ملک کے حوالے کئے گئے جو 13 جولائی 2015 کی درمیانی شب سے نافذ ہو گئے تھے۔علاقے میں احتیاط سے گئے مشترکہ سروے کی بنیاد پر یہ پایا گیا کہ پہلے بنگلہ دیش میں پڑنے والے ہندوستانی علاقے کے 38521 میں سے 989 رہائشی نے اپنی اصل شہریت کو باقی رکھنا چاہا ہے جبکہ ہندوستان میں پڑنے والے بنگلہ دیشی علاقے کے تمام 14863 شہریوں نے ہندوستانی شہریت کو برقرار رکھا ہے۔

ہندوستان - بنگلہ دیش جوائنٹ باؤنڈری ورکنگ گروپ کی نگرانی میں ان رہائشی علاقوں کے جسمانی تبادلہ کا طور طریقہ بنایا گیا۔مغربی بنگال کی ریاستی حکومت نے عارضی بازآبادکاری کیمپ میں ان کے قیام اور ان کے لیے ضروری دستاویزات جاری کرنے کے وسیع انتظامات کیا تھا۔کیمپوں میں ٹن کے مکانات ،عمومی ڈائنگ ہال اور باورچی خانہ،کمیونٹی بیت الخلائیں، آنگن باڑی سینٹر، کھیل کود کے سامان وغیرہ، ہر خاندان کے لیے بینک اکاؤنٹ کھولنے، بایو میٹرک اندارج، کرنسی کے تبادلہ اور راحتی کٹ جیسی سہولیات مہیا کرائی گئی ہے۔62 لوگوں پر مشتمل پہلی کھیپ چنگڑا ابندھا (ہندوستان) بریماری (بنگلہ دیش) امیگریشن چیک پوسٹ کے راستے کل گزشتہ یہاں پہونچی

۔کوچ بہار ضلع انتظامیہ کے ذریعہ منعقد استقبالیہ تقریب میں ان کا شاندار خیر مقدم کیا گیا۔کوچ بہار ضلع کے ایم پی، ایم ایل ، ضلع مجسٹریٹ ،کوچ بہار کے سپر نٹنڈنٹ آف پولیس ،راج شاہی میں ہندوستانی کے اسسٹنٹ ہائی کمشنز اور دیگر لوگ ہندوستان واپس آنے والے ہندوستانیوں کے استقبال کے لیے موجود تھے ۔آٹھ مزید کھیپ 30 رنومبر 2015 کی مقررہ ڈیڈ لائن تک ہندوستان پہنچ جائیں گے۔